مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلهم

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات و افادات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مولینا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس اللہ سرہ العزیز

مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃُ

معمولات و افادات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مولینا الشاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز

مکتبہ نبویہ - گنج بخش روڈ ۔ لاہور

نام کتاب .... الوظیفۃ الکریمہ

مرتبہ .... اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی قادری

معمولات .... سلسلۂ عالیہ قادریہ

موضوع .... وظائف قادریہ

کتابت .... علی احمد صابر چشتی

عکاسی ....

تصحیح کتابت .... پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

سرورق و ٹائیٹل .... امام الخطاطین حافظ محمد یوسف سدیدی

طابع .... سید اکرام الحق

کاغذ .... آفسٹ

صفحات ....

ناشر .... مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ

ھدیہ ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا لمن جعل الدّعاء عبادة بل مخ العِبادةِ وامر بادعونی عباده والزمه بوعده الاجابۃ ومن دعا ربّہ لبّیك یاعبدِی اجابه قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّہٗ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اخْتَبَا دَعْوَتَہُ الْمُسْتَجَابَۃَ لِیَوْمِ الْمَثَابَۃ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَآ اَنْهَلَ الدِّیْمُ من السحابۃ۔ اٰمین ۵

"حمد[1] اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

ہمارے ہاتھ میں حضورِ پُرنور سیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصًا ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیّدنا اعلیحضرت

---

[1] حضورِ پُرنور سیّدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثلِ درِ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے۔ دِل نے نہ چاہا اُن الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو انہیں بجنسہٖ نقل کرکے کہیں تک تھے جو فہرست میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اِس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا ——— گدائے آستانۂ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ
تمہارا حیا والا ربِ کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ
خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دُعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا
فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ يُبْرَمَ بارگاہِ کرم
سیدِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دُعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار واشغال
درِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے برادرانِ اہل سنّت وخواجہ تاشان
قادریت رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا
عامل دین و دُنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔
مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا — ایک ایک بار

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ج لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ — ایک ایک بار

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ

رَ. شَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین تین بار۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

(۵) اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط تین تین بار۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

(۶) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔

(۷) رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا۔ تین تین بار اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

(۸) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ دس دس بار۔ ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لیے کافی پایا۔

(۹) فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ط وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ہ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَكَذَالِكَ تُخْرَجُوْنَ ۞ ایک ایک بار ۔ جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے ۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے ۔

(۱۰) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک بار شیطان و جن و آفات سے محفوظی ۔

(۱۱) اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ تین بار ۔ پھر هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۞ سورہ حشر کی اخیر تین آیتیں ۔ ایک بار ۔ صبح پڑھے تو شام تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے ۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ تین تین بار ۔ خاتمہ ایمان پر ہو ۔

(۱۳) بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ تین تین بار ۔ دین ۔ ایمان ۔ جان ۔ مال ، بچّے سب محفوظ رہیں ۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ایک ایک بار ۔ صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو ، تو شب بھر کی ۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے ۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ زائد کرتا ہے ۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّاْنِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ایک ایک بار۔ شیطان اور اُس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ چار چار بار۔ ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّامُنْتَھٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ ایک ایک بار۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ایک ایک بار۔ غم والم سے بچے۔ ادائے قرض کے لیے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ

طُرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ۔ ایک ایک بار ۔ سب کام بنیں۔

(۲۰) اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ ۔ سات سات بار ۔ دن رات کے ہر کام کے لیے استخارہ ہے۔

(۲۱) سیّد الاستغفار ایک ایک بار یا ۲-۳ بار ۔ گناہ معاف ہوں اور اُس دن رات مرے تو شہید ۔ وہ یہ ہے : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ۔ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ فقیر اسکے بعد اتنا زائد کرتا ہے : وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ سو سو بار ۔ دُنیا میں فاقہ نہ ہو ۔ قبر میں وحشت نہ ہو ۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ گیارہ بار ہر کام بنے ، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار ۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے

کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اکتالیس بار۔ اُس کا دل زندہ رہیگا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط تین تین بار۔ جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب

(۷) شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

(۱) آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

(۳) تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا، سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ۔ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ایک بار ۔ اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اُس کے مثل پڑھے ۔

(۴) ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ، ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

(۵) پنج گنج قادریہ : برکات بے شمار ہیں ۔

نماز صبح و عصر کے بعد

(۱) بغیر پاؤں بدلے ، بغیر کلام کیے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے ۔ گناہ معاف ہوں ۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط سات سات بار ۔ دوزخ دُعا کرے کہ الٰہی اسے مُجھ سے بچا ۔

نماز صبح کے بعد

(۱) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ

شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْاءَلَۃِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دُور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دُشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہُوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پُورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دُو رکعت پر التحیات و درود و دُعا اور پہلی۔ تیسری۔ پانچویں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنّتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوّابین ہے، اور اللہ

اوابین کے لیے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک حسبِ وقت ہو)

(۱) سُوْرَۂ مُلْك عذابِ قبر سے نجات ہے۔

(۲) سُوْرَۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔

(۳) سُوْرَۂ وَاقِعَہ فاقہ سے امان ہے۔

(۴) سُوْرَۂ دُخَان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا بنے کے حصُولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لیے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیرِ او تمنّائے

منہ مدینۂ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصوّر باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اُس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ اَبَدًا عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ۱۰۰ مرتبہ ۔ گناہوں کی مغفرت ۔ آفاتِ دُنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے۔ اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) الحمد و قل ایک ایک بار

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صُبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھُلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پہ دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیرلے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط

قیامت میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزّوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ : اوپر سے یہاں تک جتنی دُعائیں لکھی گئیں۔ ہر ایک کے اوّل و آخر درُود شریف ضروری ہے۔

تہجّد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلُوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھُلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھُلے وہی وقت تہجّد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنّت آٹھ رکعت ہیں۔ اور معمُول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگِ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لَا کا لام یہاں سے

شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے
اِلٰہَ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے
اور ہ دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ، بقوت دِل
پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و
فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے۔ جب
حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین پائیگا۔ ایسے
وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو
اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللّٰہ عزّ و جلّ کی
طرف اس کے نبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسّل سے رجُوع لائے
تائب ہو۔ انشاء اللّٰہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصوّر سے
کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار
کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

سر جھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہَ

کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلاَّ اللہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ۔ اس میں دوسرا جزء اِلاَّ ھُوَ ہوگا۔

(۳) صرف اِلاَّ اللہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلاَّ الْ دماغ تک لے جائے اور معاً لاہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط اللہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

(۵) محض اَللہْ ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک، اور لاہْ کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کر کے حسب وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کیلیے اسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رو بمکانِ شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے۔ محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر..... فائض ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دِل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صُورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ: اذکار و اشغال کیلیے تین بدرقوں کی ضرورت ہے۔ تقلیلِ طعام (کم کھانا)، تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا)۔ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بر وقت ذبح کرنے قربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچّے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ

مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نماز صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کیے جاتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا اُس کے لیے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا۔ اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنیوں کے لیے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لیے

چند بہترین اور تیر بہدف دعائیں

نماز پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت
حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لامِ اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری
سورۂ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے
سورۂ اخلاص کے کہ وہ تین بار اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے
کو لیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ۱۰- بار
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط ۱۰- بار
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰- بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ ۱۰- بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ
شُرُوْرِھِمْ ۱۰- بار بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار رَبَّنَا

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَآءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عِلْماً ۳ بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار
يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا سَلٰمُ يَا كَبِيْرُ
يَا مُحِيْطُ ۳۔ بار اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ٥ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ٥ وَاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآءِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ — ۳ بار
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۳ بار اپنی اور سب مُسلمانوں کی حفاظت
کی نیت کریں۔ سَو بار سورہ فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف
رحیم کے میم کو لام اَلحمد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد
نماز ظہر ۲۵ بار بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں
تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷ بار
ہی پڑھ کر دُعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صُبح و شام ۷۔ ۷ بار پڑھ لیا کریں۔
قُنُوتِ نَازِلَہ فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب

آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعاء ماثورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطٰنِهٖ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ۔ جنہیں دعائے ماثورہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقتِ نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت اول وقت سے نماز شروع کیا کریں اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ

پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کرسکیں یہ بھی کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کرکے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت اخیر میں قبل سلام سجدہ میں سورۂ فاتحہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت ومقصد کا خیال کریں) ایک بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِيْمَانَ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِلِّ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِيْنَ وَاَخْذِلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ

كُلِّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ
اِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ بِشِدَّةِ قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ
عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ
يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ
سَطْوَةٍ تَمْكِيْنٍ يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰے
نَقْهَرَ اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا
يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا وَاجْعَلْ بَأْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى
بَعْضٍ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفِظْنَا عَنْ شُرُوْرِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ وَلَا تَجْعَلْ
لَّهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا ۞ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآءِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ۔

فقیر مصطفےٰ رضا خان قادری نوری رضوی بریلوی

درود پنج گنج قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْمُعَزِّزِیْنَ اَللّٰھُمَّ عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِیَۃِ الدَّائِمَۃِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَۃِ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَھَبْ لَنَا ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۵۔ ۸۷ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَعَبْدِہِ الْمُکَرَّمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْ عَلَیْنَا بِکَرَمِکَ الْعَظِیْمِ ۔ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دُنیا و قضائے حاجت۔

یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ عَلٰی اَعْدَائِنَا بِقَھْرِکَ الْعَظِیْمِ یَا قَھَّارُ ۔ ۱۰۰ بار بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار۔

یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰی سِتْرِکَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ فَلَمْ اَزَلْ

بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمِّلًا مُدَثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار ۔ حفاظتِ ہر بلا و آفت

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عشاء ۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات

درودِ فضلِ عظیم ۱۰۰ بار روزانہ ۔ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ۔ حصولِ فضلِ عظیم و منافعِ کثیرہ و کثرتِ مال و دولت دین و دُنیا و حفاظت از دشمناں خصوصیت و نسبت و ولایت ۔

درودِ رحمت : يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار روزانہ

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًاہ) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ہ رَبِّ اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہ سَلَامٌ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ ہ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ہ سَلَامٌ عَلٰٓى
اِلْيَاسِيْنَ ہ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ہ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ہ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔ نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمّٓرٰ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ
يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيْلَانِىْ شَيْئًا لِلّٰهِ ۔

بسم الله الرحمن الرحيم
ومن يتوكل على الله فهو حسبه
١٢٩٦
اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ تعالیٰ پر سو وہی کافی ہے اس کو

يٰأيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما
١٣٨٥ھ